بسم اللہ الرحمن الرحیم

جنتی گروہ

تصنیف:

حضرت علامہ الحاج مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ
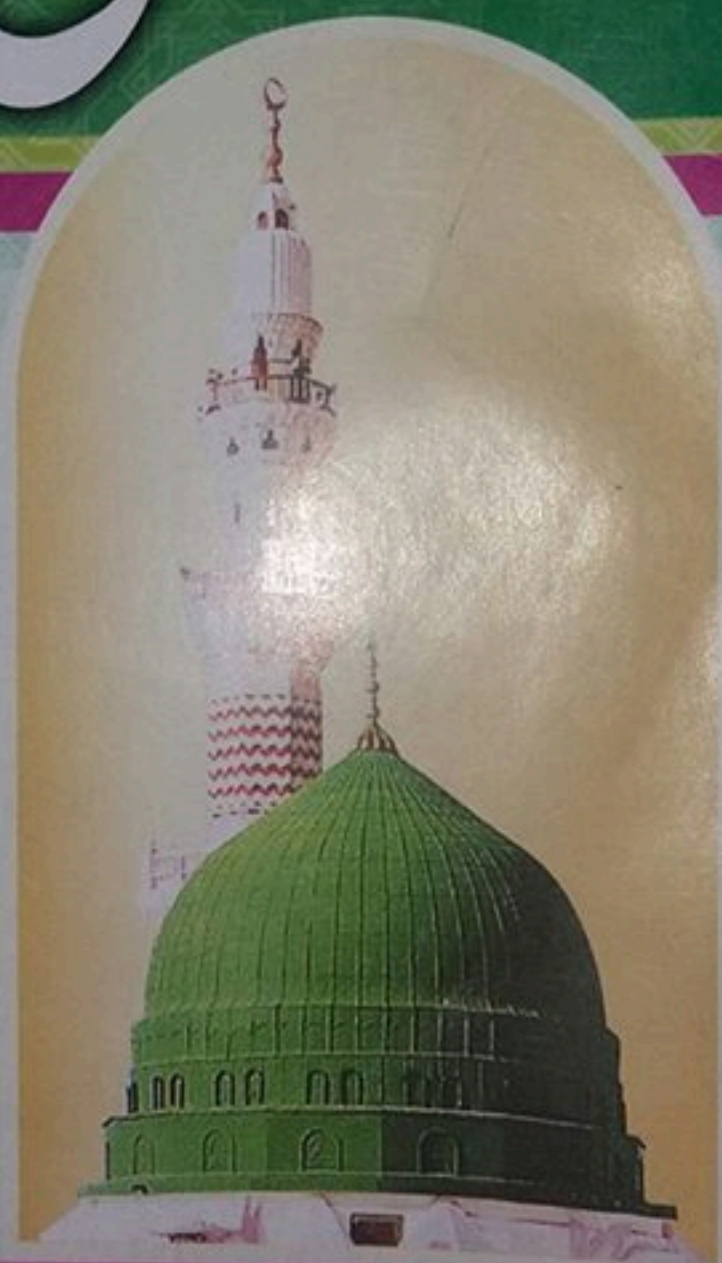
تحریک تبلیغ الاسلام (انٹرنیشنل)

سیکنڈ فلور، پی سی ٹاور 54 جناح کالونی فیصل آباد

فون +92-41-2602292

www.tablighulislam.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فَادْخُلِىْ فِىْ عِبَادِىْ وَادْخُلِىْ جَنَّتِىْ

کیا آپ جنت میں جانا چاہتے ہیں اگر آپ جانا چاہتے ہیں
تو جنتی گروہ میں شامل ہو جائیں!

جنتی گروہ

از

فقیہ عصر الحاج مولانا مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ

مفتی آباد کھرڑیانوالہ سے چار کلومیٹر شیخوپورہ روڈ پر فیصل آباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للّٰہ وحدہ والصلوۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ وعلی الہ واصحابہ الذین اوفوا بعہدہ۔

اما بعد!

اے میرے عزیز اس بات کو یقین جان کہ جنتی گروہ اللہ تعالیٰ کے ولیوں اور ان کے پیروکاروں کا ہے۔اور اس گروہ کو اہلسنت و جماعت کہا جاتا ہے تو بھی اس گروہ کے پیچھے ہو جا۔اسی گروہ کا دامن مضبوطی کے ساتھ تھام لے اور شب و روز دربار الٰہی میں دعاء کر:

اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم۔

کیوں کہ یہی وہ پاک لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ کا انعام ہے نیز یہ بھی جان لے کہ اللہ تعالیٰ نے آخرت میں دو ہی گھر بنائے ہیں جنت و دوزخ لہذا اگر تو نے اس پاک گروہ کا دامن مضبوطی سے پکڑے رکھا تو

جس گھر میں اللہ تعالی کے ولیوں کا یہ گروہ جائے گا تو بھی ان کے دامن کے وسیلہ سے وہیں پہنچ جائے گا۔

جیسے کہ ریل گاڑی کا ڈبہ ہوتا ہے۔اس کی کنڈی اگلے ڈبے کے ساتھ وابستہ ہوتی ہے اوراس کی کنڈی انجن کے ساتھ تو جب تک ڈبہ کی کنڈی قائم ہے جہاں ریل کا انجن پہنچے گا وہاں ڈبہ بھی پہنچ جائیگا۔خواہ وہ ڈبہ پرانا ہو،ٹوٹی پھوٹی کھڑکیوں والا ہو، پرانے بینچوں والا ہو۔لیکن اگر کنڈی ٹوٹ گئی تو وہ ڈبہ منزل مقصود تک نہیں پہنچ سکے گا۔ بلکہ ایسے ڈبے کو چھانٹی کر کے باہر پھینک دیا جائے گا۔خواہ وہ ڈبہ ائیر کنڈیشن فرسٹ کلاس کا ڈبہ کیوں نہ ہو۔لہذا اے میرے عزیز کوشش کر یہ تیری کنڈی ﴿نسبت﴾ مضبوط رہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی دین کا ڈاکو تیری کنڈی توڑ ڈالے ایسا ہوا تو تجھے چھانٹی کر کے

وامتازو الیوم ایها المجرمون

کے مطابق دوزخ کے گڑھے میں پھینک دیا جائے گا۔

﴿العیاذ باللہ تعالی﴾

اے میرے عزیز! یہ یقین جان لے کہ جنت جانے والا صرف یہ

ایک گروہ ہے جس کا اوپر ذکر ہوا ہے۔ مگر آج کل یہ ڈھنڈورا پیٹا جا رہا ہے کہ سب حق پر ہیں اور یہ پروپیگنڈا اتنا شدید ہے کہ اکثر لوگ اس سے متاثر نظر آتے ہیں۔ مگر یہ سراسر غلط ہے شیطانی دھوکہ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ تو کلمہ گو نمازیوں غازیوں کی دو جماعتیں فرمائے اولئک حزب الشطان اور اولئک حزب اللّٰہ ایک رحمان کی جماعت اور ایک شیطان کی جماعت ہے اور رسول اکرم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وسلم تو یوں فرمائیں کہ میری امت کے تہتر ﴿۷۳﴾ فرقے ہوں گے اور ان میں سے جنتی صرف ایک گروہ ہو گا۔ باقی سب ناری ﴿دوزخی﴾ ہوں گے۔ چنانچہ حدیث پاک میں ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ان بنی اسرائیل تفرقت علی ثنتین وسبعین ملۃ کلھم فی النار الا ملۃ واحدۃ قالوا من ھی یارسول اللّٰہ قال ما انا علیہ واصحابی ﴿رواہ الترمذی﴾ وفی روایۃ احمد و ابی داؤ ثنتان وسبعون فی النار و واحدۃ فی

الجنة وهی الجماعة ﴿مشکوۃ شریف باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ﴾

یعنی بے شک بنی اسرئیل کے بہتر ﴿۷۲﴾ فرقے ہو گئے تھے اور میری امت کے تہتر ﴿۷۳﴾ گروہ ہو جائیں گے جن میں سے بہتر ﴿۷۲﴾ گروہ دوزخی ہوں گے اور ایک گروہ جنتی ہوگا۔ صحابہ اکرام نے عرض کیا یارسول اللہ! وہ ایک یعنی جنتی گروہ کون ہے؟ فرمایا: جنتی گروہ وہ ہے جو میرے اور میرے صحابہ کرام کے طریقے پر ہوگا۔

اور صحابہ اکرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہر مصیبت ہر پریشانی میں اس ذات والا صفات کے دربار حاضر ہوتے اور عرض کرتے جس ذات کو اللہ تعالیٰ نے تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے اگر کسی کی آنکھ نکل جاتی تو وہ دربار رسالت میں حاضر ہو جاتا اور اگر کسی کی ٹانگ ٹوٹ جاتی تو وہ بھی در مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضر ہو جاتا اگر قحط سالی ہو جاتی تو وہ رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں شکایت کرتا اگر کسی کے سر پر قرضہ چڑھ جاتا تو وہ بھی در رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضر ہو کر شکایت کرتا تو سب کی مشکلیں در حبیب صلی اللہ علیہ وسلم سے پوری ہوتیں تھیں۔

﴿ تفصیل کے لئے البرھان اور خلیفۃ اللہ کا مطالعہ کریں ﴾

اور مشکل کشائی کے لئے حاضر ہونے والے صحابہ کرام سے اللہ تعالی کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم یوں نہ فرماتے اے میرے صحابہ جاؤ اللہ تعالی سے مانگو اس حی وقیوم ذات جس کا اپنا فرمان ان اللہ تعالی علی کل شئ قدیر ہے اسے چھوڑ کر میرے پاس کیوں آئے ہو بلکہ ہر آنے والے کی حاجت اسی دربار سے پوری ہوتی جسے اللہ تعالی نے رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجا ہے

بخدا خدا کا یہی ہے در نہیں اور کوئی مفر مقر

جو وہاں سے ہو یہیں آ کے ہو جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں

نوٹ :

اس حدیث پاک سے دو باتیں ثابت ہوئیں ایک یہ پروپیگنڈا کہ سب کلمہ گو ٹھیک ہیں یہ غلط ہے محض دھوکہ ہے دوم یہ کہ بہتر ﴿ ۷۲ ﴾ گروہ دوزخی ہیں اور جنتی گروہ صرف ایک ہے ۔ پھر اگر کوئی شخص یہ سوال کرے کہ اس بات کا کیا ثبوت کہ یہ حدیث پاک اسلام کا دعوی کرنے والوں کلمہ پڑھنے والوں کے حق میں ہے یا عام ہے تو اس کی وضاحت کے لئے چند احادیث مبارکہ پڑھ لیجئے جس سے روز

روشن کی طرح واضح ہو جائے گا کہ جنت میں صرف وہی جائے گا جو صحیح العقیدہ ایمان والا ہوگا۔ دوسرا جنت میں نہ جا سکے گا خواہ وہ کلمہ گو غازی و نمازی ہو۔

۱

حدیث پاک

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جنگ حنین میں تھے کہ سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کلمہ گو کے متعلق فرمایا کہ یہ دوزخی ہے اور جب جنگ شروع ہوئی تو وہ شخص کافروں سے خوب لڑا اور خوب جوہر دکھائے۔ یہ منظر دیکھ کر ایک صحابی نے دربار رسالت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! جس شخص کے متعلق آپ نے فرمایا تھا کہ یہ دوزخی ہے وہ تو اسلام کی طرف سے کافروں کے ساتھ خوب لڑ رہا ہے حتی کہ وہ زخموں سے چور ہو چکا ہے یہ سن کر فرمایا: ہاں خبردار! بیشک وہ دوزخی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد سن کر قریب تھا کہ کچھ لوگ شک وشبہ میں مبتلا ہو جاتے اسی اثناء میں اس شخص کو جب زخموں کی تکلیف

زیادہ ہوئی تو اس نے خودکشی کر لی اور حرام موت مر گیا یہ دیکھ کر لوگ دوڑے اور دربار رسالت میں حاضر ہو کر عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ بے شک اللہ تعالی نے آپ کی بات کو درست ثابت کر دیا۔ یہ سن کر حضور ﷺ نے فرمایا:

یا بلال قم فاذن لا یدخل الجنۃ الا مؤمن وان اللّٰہ لیؤید ھذا الدین با لرجل الفاجر۔

﴿رواہ بخاری﴾

اے بلال اٹھ اور اعلان کر دے کہ جنت میں وہی جا سکتا ہے جو ایمان والا ہو اور اللہ تعالی دین کی امداد و تائید فاسق و فاجر سے بھی کروا دیتا ہے۔

﴿۲﴾

﴿حدیث پاک﴾

﴿جنگ میں لڑ کر مرنے والے تین قسم کے ہیں﴾

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جنگ میں قتل ہونے والے تین قسم کے ہیں

ایک وہ مومن نیکو کار جو اپنے مال و جان کے ساتھ اللہ کی راہ میں جنگ کرتا ہے وہ جب جنگ میں شہید ہو جاتا ہے تو وہ ایسا صابر شہید ہے جو عرش الہی کے نیچے عالیشان محل میں ہوگا اس کے درمیان اور نبیوں کے درمیان صرف نبوت کا فرق ہوگا۔

دوسرا وہ مسلمان جس کے اعمال خلط ملط ہیں ﴿کچھ اچھے کچھ برے﴾ جب وہ جنگ میں لڑتے ہوئے شہید ہو جاتا ہے اس کے سارے گناہ بخشش دیئے جاتے ہیں:

ان السیف محا للخطایا۔

کیونکہ تلوار سب گناہ مٹا دیتی ہے۔

تیسرا وہ منافق شخص جو اپنی جان و مال کے ساتھ جنگ کرتا ہے وہ جب جنگ کرتے مارا جاتا ہے تو دوزخ جائے گا کیونکہ ان السیف لا یمحو النفاق۔ یعنی تلوار منافقت کو نہیں مٹا سکتی

﴿دارمی، مشکوۃ۔ص ۳۳۵﴾

﴿۳﴾

﴿حدیث پاک﴾

اس کے برعکس حدیث پاک ﴿۳﴾ بھی پڑھ لیجئے تا کہ شک وشبہ کی گنجائش نہ رہے۔ سیّدنا ابن عائذ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روای ہیں :

قال خرج رسول اللہ ﷺ فی جنازة رجل فلما وضع قال عمر بن الخطاب لا تصل علیه یارسول اللہ فانه رجل فاجر فالتفت رسول اللہ ﷺ الی الناس فقال هل رای احد منکم علی عمل الاسلام فقال رجل نعم یارسول اللہ حرس لیلة فی سبیل اللہ فصلی علیه رسول اللہ ﷺ وحثی علیه التراب وقال اصحابک یظنون انک من اهل النار و انا اشهد انک من اهل الجنة وقال یا عمر انک لا تسئل عن اعمال الناس ولکن تسئل عن

الفطرۃ۔ ﴿رواہ البیہقی مشکوۃ﴾

یعنی سیّدنا ابن عائذ صحابی نے فرمایا ایک جنازہ آیا اور سید دو عالم ﷺ جنازہ پڑھانے کے لئے تشریف لائے جنازہ پڑھانے لگے تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ اس کا جنازہ نہ پڑھائیں کیونکہ یہ فاسق و فاجر شخص ہے یہ سن کر رحمۃ للعالمین ﷺ نے صحابہ کرام کی طرف دیکھا اور پوچھا اے میرے صحابہ کیا تم میں سے کسی نے اس شخص کو کوئی دین کا کام کرتے دیکھا ہے ایک صحابی نے عرض کیا یارسول اللہ میں نے اس کو دیکھا تھا کہ اس نے ایک رات اللہ کی راہ میں پہرہ دیا تھا یہ سن کر سید الکونین ﷺ نے اس کا جنازہ پڑھایا اور جب اسے قبر میں اتارا اور اس پر مٹی ڈالنے لگے تو سید اللعالمین ﷺ نے فرمایا اے میرے عزیز تیرے ساتھی گمان کرتے ہیں کہ تو دوزخی ہے لیکن میں اللہ کا رسول گواہی دیتا ہوں کہ تو جنتی ہے پھر فرمایا اے عمر تجھ سے لوگوں کے عمل کے متعلق سوال نہیں ہوگا بلکہ عقیدے کے متعلق سوال ہوگا۔ اس حدیث پاک کی شرح کرتے ہوئے شیخ المحققین الشاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالی علیہ نے

فرمایا:

فان الاعتبار بالفطرۃ والاعتقاد۔

یعنی اعتبار ﴿عمل کا نہیں﴾ بلکہ فطرت اور عقیدے کا اعتبار ہے یعنی اگر عقیدہ درست ہے تو نجات ہو جائے گی اور اگر عقیدہ درست نہیں تو بخشش نہیں ہوگی عمل میں خواہ کتنے ہی اچھے ہوں۔

مذکورہ بالا تینوں حدیثوں کو ملا کر دیکھیں تو نتیجہ ظاہر ہے پہلی اور دوسری حدیث پاک کی رو سے ثابت ہوا کہ اگر ایمان ﴿عقیدہ﴾ درست نہیں تو دوزخی ہے خواہ کتنا ہی اونچے عمل کرے ﴿جہاد سے اونچی نیکی کون سی ہو سکتی ہے﴾ اور تیسری حدیث پاک سے ثابت ہوا کہ اگر عقیدہ درست ہے تو بندہ جنت کا حقدار ہے خواہ اس کے عمل کتنے خراب ہوں غور کیجئے جس کے فاسق و فاجر ہونے کی فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ گواہی دیں اس کی بدعملی کا کیا کہنا۔

نتیجہ یہ نکلا کہ بخشش کا دارومدار عقیدے پر ہے۔ اسی لئے اکابر کا ارشاد گرامی ہے: اول الامر الاعتقاد۔ یعنی عقیدہ ہی اہم چیز ہے اللہ تعالیٰ ہمیں عقائد کی درستگی کی توفیق عطا فرمائے۔

ایک ماڈرن مولوی صاحب نے لکھا ہے۔ جس بندے کے عمل اچھے ہوئے وہ جنت میں جائے گا اور جس کے عمل خراب ہوئے وہ نامراد دوزخ دھکیلا جائے گا۔ لیکن موصوف کا یہ قول سراسر غلط ہے کیونکہ اگر اس قول کو تسلیم کر لیا جائے تو قرآن مجید اور متعدد احادیث کا انکار لازم آئے گا۔ مثلاً اللہ تعالیٰ کا ارشاد مبارک ہے:

قل یا عبادی الذین اسرفوا علی انفسھم لا تقنطوا من رحمۃ اللہ ان اللہ یغفر الذنوب جمیعا۔

یعنی اے میرے حبیب۔ اے میرے پیارے نبی آپ فرما دیں اے میرے غلامو تم نے اگر اپنی جانوں پر ظلم کر لیا ہے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہ ہو جاؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ سارے ہی گناہ معاف کر دے گا۔ کیونکہ وہ بخشنے والا مہربان ہے نیز بے شمار حدیثوں میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

شفاعتی لاھل الکبائر من امتی

یعنی میری شفاعت میری امت کے بڑے بڑے گنہگاروں کے

لئے برحق ہے نتیجہ یہ نکلا کہ اللہ تعالی جل جلالہ اور اس کا رسول ﷺ تو فرماتے ہے کہ ایسے لوگ جن کے عمل خراب ہوں لیکن ایمان صحیح ہو وہ اللہ تعالی کی رحمت سے جنت جائیں گے مگر مولوی صاحب موصوف لکھتے ہیں کہ وہ نامراد دوزخ دھکیلے جائیں گے۔

ببیں تفاوت راہ است از کجا تا بکجا

ہاں جن کے عمل خراب ہوئے وہ مستحق نار ضرور ہیں مگر یہ کہنا کہ وہ نامراد دوزخ دھکیلے جائیں گے یہ قرآنی آیات اور حدیث مبارکہ کا انکار ہے بلکہ یوں کہنا بجا ہے کہ جن کے عقیدے درست ہوئے وہ نجات حاصل کریں گے اور جن کے عقیدے خراب ہوئے وہ نامراد دوزخ دھکیلے جائیں گے اور ایسا کہنے میں کسی قسم کی کوئی قباحت نہیں۔

﴿الحمد للہ رب العالمین﴾

ذیل میں چند حوالے سپرد قلم کیے جاتے ہیں جن سے روز روشن کی طرح واضح ہو جائے گا کہ نجات کا دارومدار عقائد کی درستگی پر ہے اگر عقائد درست ہوئے اہلسنت و جماعت کے موافق ہوئے تو نجات حاصل ہو جائے گی اور اگر عقائد درست نہ ہوئے تو بخشش نہیں ہو سکتی

پڑھیئے اور اطمینان حاصل کیجئے اگر آپ نے زیر نظر رسالہ خالی الذہن ہوکر پڑھ لیا تو انشاء اللہ تعالی تمام شکوک وشبہات ختم ہو جائیں گے۔

﴿واللہ تعالی الموفق و ھو الھادی و نعم الوکیل﴾

﴿ ۱ ﴾

تمہید شریف میں ہے: لما روی عن النبی ﷺ انه قال ستفترق امتی من بعدی علی ثلاثة وسبعین فرقة کلھم فی النار الا واحدة وھی اھل السنة والجماعة۔

یعنی نبی اکرم ﷺ سے مروی ہے کہ میرے بعد میری امت کے تہتر ﴿۷۳﴾ گروہ ہو جائیں گے وہ ایک کے سوا سب کے سب دوزخی ہوں گے اور وہ ایک گروہ اہلسنت و جماعت ہے

﴿تمہید ابوشکور سالمی۔ص ۷۳﴾

﴾ غوثوں، قطبوں، ولیوں کا فیصلہ ﴿

حضور غوث اعظم محبوب سبحانی قطب ربانی قدس سرہ نے تہتر ﴾۷۳﴿ گروہوں والی حدیث پاک لکھ کر اس پر بحث کرتے ہوئے فرمایا کہ: فاما الفرقة الناجية فهى اهل السنة والجماعة۔ ﴾غنیۃ الطالبین۔ ص ۸۰ جلد اول﴿

یعنی بے شک ان تہتر ﴾۷۳﴿ گروہوں میں سے جنتی گروہ صرف اہلسنت و جماعت ہے نیز اس کی تائید میں ایمان والوں کو آپ تاکید بھی فرماتے ہیں کہ اسی گروہ اہلسنت و جماعت سے وابستہ رہیں۔

فرمایا: فعلى المومن اتباع السنة و الجماعة۔

﴾غنیۃ الطالبین﴿

ایمان والے پر لازم ہے کہ وہ اہل سنت و جماعت کی پیروی کرے۔

﴿اس بات میں کوئی شک نہیں کہ اہلسنت ہی جنتی گروہ ہے﴾

حضرت ملا علی قاری اسی حدیث پاک کو بیان کر کے فرماتے ہیں:

فلا شک ولا ریب انهم هم اهل السنة والجماعة۔ یعنی اس بات میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ جنتی گروہ صرف اہلسنت وجماعت ہے۔ ﴿مرقاۃ شرح مشکوۃ۔ص ۲۴۸﴾

﴿۴﴾

﴿اہلسنت وجماعت کی مخالفت میں اللہ تعالی کی ناراضگی ہے﴾

حضرت علامہ طحطاوی رحمۃ اللہ تعالی علیہ نے فرمایا:

فعليكم معاشر المؤمنين باتباع الفرقة الناجية المساة باهل السنة والجماعة فان نصرة اللّٰه وحفظه وتوفيقه فى موافقتهم

وخذلانه وسخطه ومقته فی مخالفتهم۔

﴿المنحة الوهبية ٹائیٹل﴾

یعنی اے ایمان والوں! تم پر لازم ہے کہ تم جنتی گروہ جس کا نام اہلسنت وجماعت ہے کے ساتھ وابستہ رہو کیونکہ اللہ تعالی کی مدد حفاظت اور اس کی توفیق اس جماعت کے ساتھ ہے اور اہل سنت وجماعت کی مخالفت میں اللہ تعالی کی ناراضگی ہے اور مخالفت کرنے والوں کو اللہ تعالی گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے۔

﴿العیاذ باللہ تعالی﴾

﴿ولی کے لئے ولایت میں داخل ہونے سے پہلے ضروری ہے کہ وہ عقائد اہل سنت وجماعت سے واقف ہو﴾

قطب ربانی امام عبدالوہاب شعرانی قدس سرہ اولیاء کرام کی نشانیاں بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

دیگر علامت ولی کی یہ ہے کہ وہ طریق میں داخل ہونے سے

پہلے عقائد اہلسنت سے واقف ہو۔ ﴿انوار قدسیہ مترجم۔ص ۹۲﴾

﴿۶﴾

﴿حضرت خضر والیاس علیہما السلام و دیگر اولیائے کرام سب کے سب مذہب اہلسنت و جماعت پر ہیں﴾

قطب زماں حضرت خواجہ یعقوب چرخی نے فرمایا:

واضح ہو کہ خضر اور خواجہ الیاس علیہما السلام اور سب کے سب اولیاء کرام حاضر و غائب مذہب اہلسنت و جماعت پر ہیں۔

﴿رسالہ ابدالیہ۔ص ۳۰﴾

﴿۷﴾

﴿مسلک اہلسنت و جماعت پر خاتمہ کی دعاء﴾

حضرت خواجہ محمد بن سلیمان جزولی صاحب دلائل الخیرات رضی اللہ تعالیٰ عنہ دربار الٰہی میں دعا کرتے ہیں:

اللھم امتنا علی السنۃ والجماعۃ والشوق الی لقائک یا ذا الجلال والاکرام۔ ﴿دلائل الخیرات مطبع کانپور﴾

اے اللہ! ہمیں مسلک اہل سنت و جماعت پر اور اپنی ملاقات کے شوق پر موت دے یاذاالجلال والاکرام۔

﴿۸﴾

﴿اپنے مریدوں کو مذہب اہلسنت پر قائم رہنے کی وصیت﴾

عارف باللہ حضرت شیخ مکرم اور پیرومرشد روح اللہ روحہ نے اپنے وصال سے ایک دن پہلے اپنے متوسلین مریدین کو بلا کر فرمایا:

سن لو میرے پاس دنیا کا کوئی مال نہیں ہے کہ میں اس کے متعلق وصیت کروں:

ولکنی علی مذهب اهل السنة والجماعة شريعة و طريقة و معرفة و حقيقة فاعرفوني هكذا واشهدوا الى بهذا في الدنيا والا خرة فهذه وصيتي۔ ﴿روح البیان۔ ص ۱۰۱ جلد ۵﴾

لیکن شریعت وطریقت، معرفت وحقیقت ہر اعتبار سے میں اہلسنت وجماعت کے مذہب پر ہوں مجھے ایسے ہی پہچانو اور میرے لئے دنیا

وآخرت میں اسی بات کے گواہ ہو جاؤ بس یہی میری وصیت ہے۔

﴿۹﴾

﴿قیامت کے دن اہلسنت وجماعت کے چہرے روشن ہوں گے چمکتے ہوں گے اور بدمذہبوں کے چہرے سیاہ ہوں گے﴾

عن ابن عمر عن النبی ﷺ قال تبیض وجوہ اہل السنۃ وتسود وجوہ اہل البدع۔

﴿تفسیر مظہری۔ص ۱۱۱۔سورہ آل عمران﴾

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن اہلسنت کے چہرے چمکتے ہوں گے اور بدمذہبوں کے چہرے سیاہ ہوں گے۔

معاذ اللہ، اللہ تعالی ہم سب کو اہلسنت وجماعت کے مسلک پر قائم ودائم رکھے۔

﴿بجاہ حبیبہ المصطفے ﷺ﴾

﴿۱۰﴾

﴿اہلسنت و جماعت اولیاء کرام کی ضمانت میں ہوں گے﴾

شیخ السلام خواجہ بہاؤالحق زکریا ملتانی قدس سرہ نے فرمایا :

جو میرے سلسلہ میں شامل ہوں گے وہ سب کے سب میری ضمانت میں ہوں گے اور فرمایا سلسلہ سے مراد قرآن و سنت کی پیروی نیز اقوال مجتہدین اجماع صحابہ اور اہلسنت و جماعت کی پیروی ہے ﴿خلاصۃ العارفین۔ص ۴۸﴾

﴿۱۱﴾

﴿اہلسنت و جماعت کے سوا کوئی شخص ولی نہیں ہوسکتا﴾

حضرت خواجہ عبدالعزیز دباغ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا:

انہ لا یفتح علی العبد الا اذا کان علی عقیدۃ اھل السنۃ والجماعۃ ولیس للہ ولی علی عقیدۃ غیر ھم ولو کان علیھا قبل الفتح لوحب علیہ ان یتوب بعد الفتح ویرجع الی

عقیدة اهل السنة۔ ﴿الابریز۔ص ۲۴﴾

فرمایا کسی انسان کے لئے ولایت کا دروازہ نہیں کھل سکتا جب تک کہ وہ اہلسنت و جماعت کے عقیدہ پر نہ ہو اور اللہ تعالی کا کوئی ولی ایسا نہیں ہے جس کا عقیدہ اہلسنت و جماعت کے عقائد کے خلاف ہو ہاں کسی شخص کا عقیدۃ ولایت میں قدم رکھنے سے پہلے اہلسنت و جماعت کے خلاف ہوتو ولایت کا دروازہ کھلنے کے بعد اس پر واجب ہوگا کہ وہ اس عقیدہ سے توبہ کرے اور اہلسنت و جماعت کے عقیدہ کی طرف لوٹے۔

﴿۱۲﴾

نیز شیخ ابوالعباس نے فرمایا:

قال الشيخ ابو العباس احمد رضی اللّٰه تعالی عنه لم تكن الاقطاب اقطابا والا وتادا وتادا والا ولياء اولياء الا بتعظيم رسول اللّٰه ﷺ ومعرفتهم به واجلا لهم لشريعته وقيامهم

بآدابه۔ ﴿طبقات کبری۔ص ۱۵۷ جلد ۱﴾

یعنی حضرت شیخ ابو العباس احمد قدس سرہ نے فرمایا قطب قطب نہیں بن سکتے اوتاد اوتاد نہیں بن سکتے ولی ولی نہیں بن سکتے جب تک رسول اکرم ﷺ کی تعظیم نہ کریں اور حضور ﷺ کی رفعت شان کو نہ پہچانیں اور ان کی شریعت کی تعظیم اور ان کے آداب ﴿۱﴾ کو نہ بجالائیں۔

﴿اللہ تعالیٰ سب کو باادب رکھے اور بے ادبی سے بچائے آمین﴾

﴿۱۳﴾

﴿دنیا سے کوچ کر جانیوالوں کے نزدیک اہلسنت و جماعت کی اہمیت﴾

علامہ اسماعیل بن ابراہیم نے حاکم ابو احمد حاکم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو بعد وصال خواب میں دیکھا اور پوچھا: ای الفرق اکثر نجاۃ عندکم فقال اھل السنۃ۔ ﴿شرح الصدور۔ص ۱۱۹﴾

یعنی کونسا فرقہ اکثر نجات پانے والا ہے۔ تو فرمایا وہ اہلسنت کا گروہ ہے۔

اہلسنت وجماعت میں سے کسی کے عقیدے میں خلل آجائے تو وہ اولیاء کرام کے طریقے سے خارج ہوجاتا ہے

مخدوم الاولیاء حضرت خواجہ باقی باللہ قدس سرہ نے فرمایا:

﴿ہمارے طریقے کا دارومدار تین باتوں پر ہے﴾

﴿۱﴾ اہلسنت وجماعت کے عقائد پر ثابت قدم رہنا۔

﴿۲﴾ دوام آگاہی۔ ﴿۳﴾ عبادت۔

لہذا اگر کسی کو ان چیزوں میں سے ایک میں خلل آجائے تو وہ ہمارے طریقے سے خارج ہوجاتا ہے۔

﴿حالات مشائخ نقشبندیہ۔ ص ۱۸۵﴾

پہلے عقیدہ اہلسنت وجماعت اپناؤ پھر حدیث وفقہ حاصل کرو

حضرت مرزا جان جاناں رحمۃ اللہ تعالی علیہ نے فرمایا:

عقیدہ اہلسنت و جماعت کا ملتزم ہو کر حدیث و فقہ سیکھنا چاہیے۔ ﴿حالات مشائخ نقشبندیہ۔ص ۳۹۳﴾

﴿۱۶﴾

﴿بزرگان دین کی اپنے خلفاء کو نصیحت﴾

حضرت خواجہ نور محمد صاحب بدایونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنے خلیفہ حضرت مرزا جان جاناں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو نصیحت فرمائی:

عقیدہ اہلسنت و جماعت کو لازم پکڑو۔

﴿حالات مشائخ نقشبندیہ۔ص ۲۷۸﴾

﴿۱۷﴾

﴿پیر اپنے مریدوں کو کیا نصیحت کرے﴾

حضور امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہ العزیز نے فرمایا:

شیخ اپنے مریدوں کو اس بات کی نصیحت کرے کہ عقائد کو نجات پانے والے گروہ یعنی اہلسنت و جماعت کی رائے کے موافق صحیح کرے اور اس بات کی تاکید کرے کہ وہ فقہ کے ضروری احکام

سیکھ کران پر عمل کرے کیونکہ اس راہ میں بغیران دو بازوؤں یعنی اعتقاد اور عمل کے اڑنا محال ہے۔ ﴿مبدا و معاد۔ ص ۹﴾

﴿۱۸﴾

﴿جسے عقیدہ اہلسنت و جماعت مل گیا اسے سب کچھ مل گیا اور جسے یہ نہ ملا اسے کچھ بھی نہ ملا﴾

حضرت خواجہ عبید اللہ حرار قدس سرہ نے فرمایا:

اگر تمام احوال و مواجید ہمیں عطا کیے جائیں اور ہمیں اہلسنت و جماعت کے عقائد سے آراستہ نہ کیا جائے تو ہم اسے سوائے خرابی کے کچھ نہیں سمجھتے اور اگر تمام خرابیاں ہم پر جمع کردی جائیں اور ہمیں اہلسنت و جماعت کے عقائد سے سرفراز فرما دیا جائے تو ہمیں کچھ ڈر نہیں۔ ﴿تذکرہ مشائخ نقشبندیہ۔ ص ۱۵۲﴾

﴿۱۹﴾

نیز حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ نے فرمایا:

اصل مقصد یہ ہے کہ ہمیں عقائد اہلسنت و جماعت عطا ہوئے

ہیں اس دولت کے ہوتے ہوئے اگر ہمیں یہ احوال ومواجید عطا
کیئے جائیں تو یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے اور اگر یہ احوال ومواجید
نہ بھی ملیں تو ہم اہلسنت وجماعت کے عقائد کو کافی جانتے ہیں
کیونکہ جب یہ دولت ہے تو سب کچھ ہے ورنہ کچھ بھی نہیں کیونکہ
وہ احوال ومواجید جو بغیر عقیدہ اہلسنت وجماعت کے ہوں ہم
اسے استدراج وسراسر خرابی جانتے ہیں ﴿مکتوب نمبر ۶۷ جلد سوم﴾

﴿۲۰﴾

﴿اہلسنت وجماعت کے خلاف عقیدہ رکھنا زہر قاتل ہے﴾

آدمی کے لئے اہلسنت وجماعت کے عقائد کے مطابق عقیدہ
رکھنے کے سوا چارہ نہیں تاکہ آخرت کی کامیابی اور نجات حاصل ہو
اور اہلسنت وجماعت کے خلاف عقیدہ رکھنا زہر قاتل ہے جو کہ
ہمیشہ کی موت اور دائمی عذاب کا سبب ہے۔ عمل میں کوتاہی ہو تو
نجات کی امید کی جاسکتی ہے لیکن اگر عقیدہ میں کوتاہی ہو تو
بخشش کی گنجائش ہی نہیں رہتی۔ ﴿مکتوب نمبر ۷۱ جلد سوم﴾

ہیں اس دولت کے ہوتے ہوئے اگر ہمیں یہ احوال ومواجید عطا
کیئے جائیں تو یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے اور اگر یہ احوال ومواجید
نہ بھی ملیں تو ہم اہلسنت وجماعت کے عقائد کو کافی جانتے ہیں
کیونکہ جب یہ دولت ہے تو سب کچھ ہے ورنہ کچھ بھی نہیں کیونکہ
وہ احوال ومواجید جو بغیر عقیدہ اہلسنت وجماعت کے ہوں ہم
اسے استدراج وسراسر خرابی جانتے ہیں ﴿مکتوب نمبر ۶۷ جلد سوم﴾

﴿۲۰﴾

﴿اہلسنت وجماعت کے خلاف عقیدہ رکھنا زہر قاتل ہے﴾

آدمی کے لئے اہلسنت وجماعت کے عقائد کے مطابق عقیدہ
رکھنے کے سوا چارہ نہیں تاکہ آخرت کی کامیابی اور نجات حاصل ہو
اور اہلسنت وجماعت کے خلاف عقیدہ رکھنا زہر قاتل ہے جو کہ
ہمیشہ کی موت اور دائمی عذاب کا سبب ہے۔ عمل میں کوتاہی ہو تو
نجات کی امید کی جاسکتی ہے لیکن اگر عقیدہ میں کوتاہی ہو تو
بخشش کی گنجائش ہی نہیں رہتی۔ ﴿مکتوب نمبر ۷۱ جلد سوم﴾

﴿۲۲﴾

﴿اہلسنت و جماعت کے سوا دوسروں کی باتوں پر کان دھرنا اپنے آپ کو تباہی میں ڈالنا ہے﴾

سیدنا امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہ نے فرمایا:

پس چاہیے کہ اپنا عقیدہ اہلسنت و جماعت کے عقائد کے مطابق رکھے اور زید و عمر کی بات پر کان نہ دھرے دوسروں کی لفاظیوں اور بناوٹی باتوں پر اعتبار کرنا اپنے آپ کو تباہی میں ڈالنا ہے۔ ﴿مکتوب ۲۵۱ جلد اول﴾

﴿۲۳﴾

﴿عقائد اہلسنت و جماعت سے بال برابر بھی مخالفت ہوئی تو خطرہ ہی خطرہ ہے ایسا شخص خود بھی گمراہ اور دوسروں کو بھی گمراہ کرتا ہے﴾

سیدنا امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہ نے فرمایا:

اہلسنت و جماعت جو کہ نجات پانے والی جماعت ہے کی

پیروی کے بغیر نجات کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا اگر بال برابر بھی

ان کی مخالفت ہوئی تو خطرہ ہی خطرہ ہے اور یہ بات کشف صحیح

سے بھی یقین کے درجے تک پہنچ چکی ہے اس لئے اس میں غلطی

کا احتمال نہیں ۔پس خوش نصیب ہے وہ شخص جس کو اہلسنت و

جماعت کی پیروی کی توفیق ملی اور ان کی تقلید کا شرف حاصل ہوا

اور ہلاکت ہے ان لوگوں کے لئے جو اہلسنت و جماعت کے

خلاف چلے اور ان سے منہ موڑا اور ان کی جماعت سے نکل گئے

وہ خود بھی گمراہ ہوئے اور دوسروں کو بھی گمراہ کرتے ہے

﴿مکتوب ۵۹ جلد دوم﴾

﴿عقلمندوں پر سب سے پہلا فرض یہ ہے کہ وہ اپنے عقائد اہلسنت و جماعت کے مطابق رکھیں﴾

سیدنا امام ربانی مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا:

عقلمندوں پر پہلا فرض یہ ہے کہ وہ اہلسنت و جماعت کے مطابق اپنے عقیدے درست کریں کہ اہلسنت و جماعت ہی جنتی گروہ ہے۔ ﴿مکتوب ۲۶۶ جلد اول﴾

﴿۲۵﴾

﴿اہلسنت و جماعت کے مطابق عقیدہ رکھنے ان ہی کے گروہ کے ساتھ مرنے اور روز قیامت انہیں کے ساتھ اٹھنے کی دعاء﴾

اللهم ثبتنا على معتقدات اهل السنة والجماعة وامتنا فى زمرتهم واحشرنا معهم۔

﴿مکتوب نمبر ۶۷ جلد دوم﴾

یعنی سیدنا امام ربانی قدس سرہ دربار الٰہی میں دعاء کرتے ہیں:

یا اللہ ہمیں اہلسنت و جماعت کے عقائد پر ثابت رکھ اور انہیں کے گروہ میں ہمیں مار اور انہی کے ساتھ ہمارا حشر فرما۔

﴾۲۶﴿

تمام جہانوں کی روحانی غذا عقائد اہلسنت و جماعت میں ہے

شیخ الاسلام سیدنا امام غزالی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

پس جو تمام جہانوں کی غذا ہے یعنی اعتقاد اہلسنت و جماعت

اسے ہم بیان کرتے ہیں تا کہ ہر کوئی اس عقیدے کو اپنے دل

میں جگہ دے۔ کیونکہ یہ عقیدہ اس کی سعادت کا بیج ہوگا

﴾کیمیائے سعادت مترجم۔ص ۸﴿

﴾۲۷﴿

سواد اعظم سے مراد اہلسنت و جماعت ہے خواہ ایک ہی فرد ہو

المراد با لسواد الا عظم هم من كان اهل

السنة والجماعة ولو واحدا فاعلم ذالك۔

﴾میزان شریف کبریٰ۔ص ۵۸ جلد اول﴿

یعنی سواد اعظم سے مراد وہ جماعت ہے جس کے عقائد

اہلسنت و جماعت کے مطابق ہوں خواہ ایک ہی فرد ہو لہذا تو اس کو

جان لے۔

﴿۲۸﴾

﴿مفکر مشرق ڈاکٹر علامہ اقبال کے نزدیک مسلک اہلسنت و جماعت کی اہمیت﴾

ڈاکٹر اقبال مرحوم نے اپنے بیٹے جاوید اقبال کو نصیحت کی کہ اہلسنت و جماعت کے ساتھ وابستہ رہیں اور اہل بیت سے محبت کرنا اپنا شعار زندگی بنائے رکھے۔

﴿نوائے وقت ۲۲ ذوالحجہ ۱۴۰۲ھ مطابق ۱۰ اکتوبر ۸۲ء م ش کی ڈائری﴾

﴿۲۹﴾

اقوال میں افعال میں اصول میں فروغ میں اہلسنت و جماعت کے ساتھ مطابقت رکھنے میں ہی نجات ہے آج کوئی جانے یا نہ جانے کل قیامت کے دن یہ راز کھل جائیگا

حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہ نے فرمایا:

حاصل کلام یہ ہے کہ نجات کا راستہ اقوال میں اصول میں فروغ میں اہلسنت و جماعت کے ساتھ مطابقت رکھنا ہے کیونکہ یہی جنتی گروہ ہے اور اہل سنت و جماعت کے سوا جتنے گروہ ہیں وہ ہلاکت کے کنارے پر ہیں۔ آج اس کو کوئی جانے یا نہ جانے لیکن کل قیامت کے دن ہر شخص جان لے گا مگر اس وقت جان لینا کام نہ آئے گا۔ یا اللہ ہمیں بیدار کر اس سے پہلے کہ ہمیں موت بیدار کرے۔ ﴿مکتوب نمبر ۶۴ جلد اول﴾

﴿۳۰﴾

﴿امام الاولیاء سید علی ہجویری داتا گنج بخش لاہوری قدس سرہ کے نزدیک اہلسنت و جماعت کی اہمیت﴾

آپ سیدنا امام ہمام امام الائمہ امام اعظم ابوحنیفہ کا ذکر پاک یوں فرماتے ہیں:

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ آپ اماموں کے امام اہلسنت و جماعت کے مقتداء و پیشوا تھے ﴿کشف المحجوب۔ص ۵۰﴾

اہلسنت و جماعت کہلانا شروع کر دیا ہے۔ لیکن یاد رکھ! اگر بوتل میں شراب یا پیشاب بھرا ہو اور اس پر شربت روح افزا کا لیبل لگا دیا جائے تو صرف لیبل لگانے سے وہ شربت روح افزا نہیں بن سکتا۔

یونہی جن لوگوں کے عقائد و نظریات اکابر اہلسنت و جماعت کے خلاف ہوں وہ خارجی عقائد و نظریات کا پرچار کریں کافروں اور بتوں والی قرآنی آیات کو نبیوں، ولیوں پر چسپاں کر کے یہ تاثر دیں کہ نبی ولی کچھ نہیں کر سکتے۔ نبیوں ولیوں سے مدد مانگنا شرک ہے۔ ایسے لوگ کریں تو خارجیوں کی ترجمانی اور کہیں کہ ہم اہلسنت و جماعت ہیں یہ کیسے مانا جا سکتا ہے۔ ایسے لوگ اہلسنت تو کیا یہ ساری خدائی سے بدتر ہیں اور یہ صرف لفاظی ہی نہیں بلکہ صحابہ اکرام رضوان اللہ علیھم اجمعین کا بھی یہی فرمان ہے۔ چنانچہ بخاری شریف میں ہے:

وكان ابن عمر يراهم شرار خلق الله قال وقال انهم انطلقوا الى آيات نزلت فى الكفار فجعلوها على المومنين۔

﴿صحیح بخاری۔ جلد۲، باب قتال الخوارج﴾

یعنی سیدنا عبداللہ بن عمر صحابی رضی اللہ تعالی عنہما خارجیوں کو بدترین مخلوق جانتے تھے اور فرماتے کہ یہ لوگ کافروں اور بتوں والی آیات مبارکہ کو اہل ایمان ﴿نبیوں، ولیوں﴾ پر چسپاں کرتے ہیں۔

تفصیل کے لئے البرہان اور خلیفۃ اللہ کا مطالعہ کریں۔

الحاصل صحیح اہلسنت وجماعت وہی ہے جو کہ ولیوں کے دامن کے ساتھ وابستہ ہیں۔ اور ولیوں، قطبوں اور غوثوں کے نظریات پر کار بند ہیں۔

تنبیہ

بعض جماعتیں تبلیغ کے نام پر دنیا بھر کے چکر لگاتی ہیں لیکن اولیاء کرام کے آستانوں سے دور رہتی ہیں خاص کر امام الاولیاء داتا گنج بخش قدس سرہ کے دربار پر حاضری نہیں دیتے ایسے لوگ اہلسنت وجماعت ہرگز نہیں ہو سکتے۔

میرے عزیز یہ بات اپنی جگہ مسلم کہ دربار داتا میں حاضری دینا یہ نہ تو فرض ہے نہ واجب نہ سنت لیکن اہلسنت وجماعت کے اکابر مثلاً خواجہ خواجگان خواجہ غریب نواز اجمیری قدس سرہ، حضرت خواجہ مولانا

محمد اسمعیل صاحب المعرف وڈے میاں صاحب، شیر ربانی حضرت میاں شیر محمد صاحب شرقپوری، سرکار علی پوری، سرکار سیالوی، سرکار تونسوی، سرکار گولڑوی۔ رحمھم اللہ تعالی ودیگر ولی قطب غوث ابدال سیکڑوں نہیں ہزاروں کی تعداد بلکہ ان گنت حضراتؒ دربار داتا گنج بخش قدس سرہ میں حاضری دی اور دیتے رہیں گے معلوم ہوا کہ ایسی جماعتوں کے نظریات کچھ اور ہیں جو کہ اہلسنت و جماعت کے نظریات وعقائد کے خلاف ہیں لہذا ایسے لوگ اہلسنت و جماعت نہیں ہو سکتے۔

اللہ تعالی ہم سب کو اولیاء کرام کے دامن کے ساتھ وابستہ رکھے اور ایسے لوگوں سے دور رکھے جو کہ سائن بورڈ تو اہلسنت و جماعت کا لگاتے ہیں مگر ان کے عقائد اہلسنت و جماعت والے نہیں ہیں۔

اللہ تعالی مسلمانوں کو حق و باطل کی پہچان عطا فرمائے آمین۔

﴿نوٹ﴾:

نسبت کے متعلق فقیر کا رسالہ جس کا نام ہی نسبت ہے پڑھیں اور اپنا ایمان مضبوط کریں اور دیکھیں کہ نسبت کے کیسے شاندار فوائد ہے ہیں۔

﴿ابوسعید محمد امین غفرلہ﴾